السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ اس نے کسی کپڑے وغیرہ کے ساتھ ہاتھ کو چھپا رکھا ہو، اگر مصافحہ کرنے والا مرد جوان یا بوڑھا ہو یا عورت بڑھیا ہو تو کیا اس سے حکم مختلف ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا مطلقا جائز نہیں خواہ عورتیں جوان ہوں یا بوڑھی اور خواہ مصافحہ کرنے والا مرد جوان ہو یا بہت ہی بوڑھا کیونکہ اس میں دونوں کے لئے فتنہ کا خطرہ ہے اور صحیح حدیث میں بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کبھی بھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ عورتوں سے بیعت زبانی لیا کرتے تھے (یعنی بیعت کے وقت بھی آپ اپنا دست مبارک کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگاتے تھے) ''اور اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ درمیان میں کوئی چیز حائل ہو یا نہ ہو، جیسا کہ دلائل کے عموم کا اور فتنہ تک پہنچانے والے ذرائع واسباب کے سدباب کا بھی یہی تقاضا ہے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ365

محدث فتویٰ